سے بہت بڑی مسند خالی ہو گئی ہے۔

ادارہ الاشرف حضرت شاہ صاحب کے پس ماندگان کے غم میں برابر کا شریک ہے اور دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں غریق رحمت فرمائے آمین۔ (ماہنامہ الاشرف، کراچی، دسمبر ۱۹۹۵ء)

مولانا سید ابوذر بخاری رحمتہ اللہ علیہ

امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمہ اللہ تعالی کے فرزند و جانشین اور مجلس احرار اسلام کے قائد حضرت مولانا سید ابوذر عطاء المنعم شاہ بخاری طویل علالت کے بعد گزشتہ دنوں ملتان میں انتقال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم، حضرت امیر شریعت رحمہ اللہ تعالی کے علمی و فکری جانشین تھے اور بلند پایہ عالم دین، دانش ور، صاحب قلم اور منجھے ہوئے خطیب ہونے کے ساتھ ساتھ اپنے عظیم باپ کی وضعداری، فقر و استغناء اور حق گوئی کی روایات کے بھی امین تھے جو کساد بازاری کے اس دور میں جنس نایاب ہوتی جا رہی ہے۔ مولانا سید ابوذر بخاری جو "حافظ جی" کے نام سے معروف تھے، مطالعہ اور معلومات کے حوالے سے اپنے دور کے چند گنے چنے افراد میں شمار ہوتے تھے، وہ کسی موضوع پر گفتگو کرتے تو گھنٹوں بے تکان بولتے چلے جاتے اور مستند معلومات کا انبار لگا دیتے، ان کی مجلس میں کبھی تھوڑی دیر کے لئے بیٹھنے کا اتفاق ہوتا تو مجلس سے اٹھنے کے بعد یوں محسوس ہوتا جیسے کسی بڑی لائبریری میں کچھ وقت گزار کر آئے ہیں۔ بے رحم سیاست کی آکاس بیل ان کی شخصیت کے گرد حصار قائم نہ کر لیتی تو قحط الرجال کے اس دور میں وہ اہل علم کے لئے استفادہ اور راہ نمائی کا ایک بڑا مرکز اور مرجع ہوتے۔ مگر حوادث زمانہ کے تسلسل نے انہیں گوشہ نشینی اور علالت کی دیوار کے ساتھ لگا دیا۔ حافظ جی کی وفات صرف بخاری خاندان اور مجلس احرار اسلام کے کارکنوں کے لئے نہیں بلکہ ہر اس شخص کے لئے باعث رنج و غم ہے جو علم دوستی، وضع داری اور بے باکی کی قدروں سے شناسائی رکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائیں، جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام سے نوازیں اور ان کے اہل خاندان اور عقیدت مندوں کو صبر و حوصلہ عطا فرمائیں۔ آمین یارب العالمین۔

ماہنامہ الشریعۃ گوجرانوالہ نومبر ۹۵ء

حق مغفرت کرے

حضرت مولانا سید ابو معاویہ ابوذر بخاری رحمتہ اللہ علیہ

مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری کو دیکھنے، سننے اور جاننے والے ابھی بے شمار ہیں۔ اور جو آں مرحوم کو جانتے ہیں ان میں شاید ہی کوئی جو برصغیر ہند کے مسلمانوں پر، بلکہ سچ یہ ہے کہ بلا کسی تفریق کے برصغیر کی